'اسلام کی رو سے بانجھ پن کے علاج میں کوئی قباحت نہیں'

'قرآن مجید کی روشنی میں بانجھ پن کے علاج کی اخلاقیات" موضوع پر خطاب

علی گڑھ ۲؍نومبر: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے خلیق احمد نظامی مرکز برائے مطالعات قرآن کی جانب سے خلیق احمد نظامی میموریل لیکچر کا اہتمام کیا گیا جس کے تحت جنوبی افریقہ کی کوازولو، نٹال یونیورسٹی سے تشریف لائے پروفیسر ایمریٹس ابوالفضل محسن ابراہیم نے "قرآن مجید کی روشنی میں بانجھ پن کے علاج کی اخلاقیات: نادیہ سلیمان کے کیس کے حوالہ سے" موضوع پر خطاب کیا۔ یونیورسٹی ایڈمنسٹریٹو بلاک کے کانفرنس ہال میں منعقد لیکچر کی صدارت اے ایم یو کے پرو چانسلر نواب ابن سعید خاں چھتاری نے کی۔ خلیق احمد نظامی مرکز برائے مطالعات قرآن کے ڈائرکٹر پروفیسر عبدالرحیم قدوائی نے مہمان خصوصی اور دیگر حاضرین کا خیرمقدم کیا۔ پروفیسر ابوالفضل محسن ابراہیم نے اپنے خطاب میں کہا کہ بانجھ پن دیگر بیماریوں کی طرح ایک بیماری ہے اور اسلام کی رو سے اس کا علاج کرانے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ لبنانی عیسائی خاتون نادیہ سلیمان کے ذریعہ امریکہ میں ان وٹرو فرٹیلائزیشن (آئی وی ایف) کے ذریعہ ایک ساتھ ۸ بچوں کی پیدائش کے واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے پروفیسر محسن ابراہیم نے اخلاقیات کے امور پر گفتگو کی۔ انھوں نے کہا کہ سائنس کی ترقی کے باعث طبی اعتبار سے اب بہت کچھ کرنا ممکن ہو گیا ہے تاہم ہر ممکن چیز اخلاقی اور مذہبی اعتبار سے درست نہیں ہو سکتی۔ اسلامی طبی فقہ اور حدیث و قرآن کے متعدد حوالے پیش کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ میاں بیوی بچے کی خواہش پوری کرنے کے لئے اگر تھرڈ پارٹی کو شامل کئے کوئی طبی طریقہ اپناتے ہیں تو اسلامی رو سے اس کی اجازت ہے۔

پروفیسر عبدالرحیم قدوائی نے اپنے اختتامی کلمات میں کہا کہ اے نظامی سنٹر کے قیام کا مقصد عصر حاضر کے سلگتے ہوئے مسائل پر قرآن مجید کی روشنی میں غور و خوض کرنا اور مسائل کا حل تلاش کرنا ہے۔ پروفیسر محسن ابراہیم کا لیکچر اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس سے حاضرین نے خاطر خواہ استفادہ کیا۔ پروگرام کی نظامت لیکچر کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر نذیر احمد عبدالمجید نے کی جب کہ مسٹر ارشد اقبال نے شکریہ ادا کیا۔ قابل ذکر ہے کہ پروفیسر ابوالفضل محسن ابراہیم نے ازہر یونیورسٹی مصر اور ٹمپل یونیورسٹی فلیڈیلفیا امریکہ سے تعلیم حاصل کی ہے۔ وہ اسلامی طبی فقہ کے ماہر ہیں اور اعضاء کی پیوندکاری، کلوننگ، یوتھنیسیا، اسقاط حمل، برتھ کنٹرول اور سروگیسی جیسے موضوعات پر لکھتے رہتے ہیں۔

خلیق احمد نظامی مرکز برائے مطالعات قرآن کے زیر اہتمام جنوبی افریقہ کے پروفیسر ایمریٹس ابوالفضل محسن ابراہیم کا لیکچر

'قرآن مجید کی روشنی میں بانجھ پن کے علاج کی اخلاقیات' موضوع پر خطاب

علی گڑھ (پریس ریلیز) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے خلیق احمد نظامی مرکز برائے مطالعات قرآن کی جانب سے خلیق احمد نظامی میموریل لیکچر کا اہتمام کیا گیا، جس کے تحت جنوبی افریقہ کی کوازولو، نٹال یونیورسٹی سے آئے پروفیسر ایمریٹس ابوالفضل محسن ابراہیم نے ''قرآن مجید کی روشنی میں بانجھ پن کے علاج کی اخلاقیات: نادیہ سلیمان کے کیس کے حوالہ سے'' موضوع پر خطاب کیا۔ یونیورسٹی ایڈمنسٹریٹیو بلاک کے کانفرنس ہال میں منعقد لیکچر کی صدارت اے ایم یو کے پرو چانسلر نواب ابن سعید خاں چھتاری نے کی۔ خلیق احمد نظامی مرکز برائے مطالعات قرآن کے ڈائرکٹر پروفیسر عبدالرحیم قدوائی نے مہمان خصوصی اور دیگر حاضرین کا خیر مقدم کیا۔ پروفیسر ابوالفضل محسن ابراہیم نے اپنے خطاب میں کہا کہ بانجھ پن دیگر بیماریوں کی طرح ایک بیماری ہے اور اسلام کی رو سے اس کا علاج کرانے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ لبنانی عیسائی خاتون نادیہ سلیمان کے ذریعہ امریکہ میں اِن وٹرو فرٹیلائزیشن (آئی وی ایف) کے ذریعہ ایک ساتھ ۸ ربچوں کی پیدائش کے واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے پروفیسر محسن ابراہیم نے اخلاقیات کے امور پر گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ سائنس کی ترقی کے باعث طبی اعتبار سے اب بہت کچھ کرنا ممکن ہوگیا ہے، تاہم ہر ممکن چیز اخلاقی اور مذہبی اعتبار سے درست نہیں ہوسکتی۔

پروفیسر عبدالرحیم قدوائی نے اپنے اختتامی کلمات میں کہا کہ کے اے نظامی سنٹر کے قیام کا مقصد عصر حاضر کے سلگتے ہوئے مسائل پر قرآن مجید کی روشنی میں غور وخوض کرنا اور مسائل کا حل تلاش کرنا ہے۔ پروفیسر محسن ابراہیم کا لیکچر اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، جس سے حاضرین نے خاطر خواہ استفادہ کیا۔ پروگرام کی نظامت لیکچر کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر نذیر احمد عبدالمجید نے کی، جبکہ مسٹر ارشد اقبال نے شکریہ ادا کیا۔ قابل ذکر ہے کہ پروفیسر ابوالفضل محسن ابراہیم نے ازہر یونیورسٹی مصر اور ٹمپل یونیورسٹی، فلیڈلفیا، امریکہ سے تعلیم حاصل کی ہے۔ وہ اسلامی طبی فقہ کے ماہر ہیں اور اعضاء کی پیوندکاری، کلوننگ، یوتھنیسیا، اسقاط حمل، برتھ کنٹرول اور سروگیسی جیسے موضوعات پر لکھتے رہتے ہیں۔

इस्लाम की नजर में बांझपन का इलाज कराने में बुराई नहीं

एएमयू में व्याख्यान देते प्रो. इब्राहीम।

अलीगढ़। दक्षिण अफ्रीका के क्वाजोलो निटाल विश्वविद्यालय के प्रोफेसर एमेरेट्स अबुल फजल मोहसिन इब्राहिम ने कहा कि बांझपन अन्य रोगों की तरह ही एक रोग है। इस्लाम की दृष्टि से इसकी चिकित्सा कराने में कोई बुराई नहीं है।

प्रो. इब्राहिम एएमयू के प्रो. खलीक अहमद निजामी कुरानिक अध्ययन केंद्र द्वारा 'पवित्र कुरान की रोशनी में बांझपन की चिकित्सा की नैतिकता : नादिया सुलेमान के केस के हवाले से' विषय पर व्याख्यान दे रहे थे। लेबनानी ईसाई महिला नादिया सुलेमान द्वारा अमरीका में इनविटरो फर्टिलाइजेशन (आईवीएफ) द्वारा एक साथ आठ बच्चों के जन्म का हवाला देते हुए प्रो. मोहसिन इब्राहीम ने नैतिकता के विषय पर चर्चा की। उन्होंने कहा कि विज्ञान के विकास के कारण अब बहुत कुछ करना संभव हो गया है। परंतु हर संभव चीज नैतिकता तथा धार्मिक रूप से सही नहीं हो सकती। कार्यक्रम की अध्यक्षता सह कुलाधिपति नवाब छतारी इब्ने सईद खां ने की और संचालन डॉ. नजीर अब्दुल मजीद ने किया। केंद्र के निदेशक प्रो. अब्दुल रहीम किदवई ने अतिथियों का स्वागत किया।

03-NOV-2017: South African scholar delivers K A Nizami Memorial Lecture

Aligarh, November 3: Eminent South African Islamic Scholar, Professor Abul Fadl Mohsin Ebrahim delivered the K A Nizami Memorial Lecture on 'The Quranic Ethics of Infertility Treatment: A Case of Nadya Suleman' at the Conference Hall of Administrative Block, Aligarh Muslim University (AMU).

AMU Pro Chancellor, Nawab Ibne Khan Sahab of Chattari presided over the function, while Prof Abdur Raheem Kidwai (Director, K A Nizami Centre) welcomed the guests.

Dr Nazeer Ahmad Abdul Majeed conducted the programme. Mr Arshad Iqbal proposed the vote of thanks.

Accessed from https://www.amu.ac.in/about3.jsp?did=5473 link.